امریکہ بین الاقوامی چارٹر کی خلاف ورزی نہ کرے، پاکستان کی خودمختاری اور سلامتی کا احترام کرے اور عالمی امن کی خاطر پاکستان کے علاقوں پر حملے بند کرے۔الطاف حسین

طالبان اور القاعدہ خودکش حملوں کے ذریعے امریکہ کو پاکستان پر حملے کا جواز فراہم کررہے ہیں

مذہبی عسکریت پسند ہتھیار پھینک دیں اور پاکستان کے قانون کا احترام کریں تو ان سے بات ہوسکتی ہے

پاکستان جاں کنی کے عالم میں ہے، پاکستان کے نام پر نواز شریف سے مؤدبانہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ پاکستان کو بچانے کیلئے صدر آصف زرداری کے ساتھ متحد ہوجائیں۔ایم کیوایم یوکے کے زیراہتمام اپنی 55ویں سالگرہ کے اجتماع سے خطاب

لندن۔۔۔4 اکتوبر2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کی مسلح افواج دہشت گردی کرنے والے مذہبی انتہاپسند عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کررہی ہیں لہٰذا میرا امریکہ کو ہمدردانہ مشورہ ہے کہ وہ بین الاقوامی چارٹر کی خلاف ورزی نہ کرے اور پاکستان کی خودمختاری اور سلامتی کا احترام کرے، عالمی امن کی خاطر پاکستان کے علاقوں پر حملے بند کرے اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کیلئے پاکستان کی مسلح افواج اور انٹیلی جنس ایجنسیز سے انٹیلی جنس شیئرنگ کا نظام بنائے۔ جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار لندن میں اپنی 55ویں سالگرہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجتماع میں ایم کیوایم کے کارکنوں سمیت سینکڑوں افراد نے اپنے اہل خانہ سمیت شرکت کی۔ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء، ٹاؤن ناظمین اور مختلف شعبوں کے ذمہ دار اجتماع میں شرکت کیلئے پاکستان سے آئے تھے۔ جناب الطاف حسین کی سالگرہ کے اجتماع میں برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر واجد شمس الحسن، قومی تعمیر نو بیورو کے چیئرمین ڈاکٹر عاصم اور پیپلز پارٹی کے رہنما اور سندھ کے سینئر صوبائی وزیر پیر مظہر الحق نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی۔اجتماع سے اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اور اس کی بقاء وسلامتی اور وجود داؤ پر لگا ہے، وقت آگیا ہے کہ ہم اپنے تمام تر اختلافات کے باوجود ملک کی خاطر متحد ہوجائیں۔ہمیں اپنے سیاسی نظریات ضرور رکھیں لیکن اگر ہم پاکستان سے واقعی سچی محبت رکھتے ہیں تو ہمیں ملک کی خاطر اپنے سیاسی اختلافات کو پس پشت ڈالنا ہوگا اور اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ملک کو صرف مضبوط فوج نہیں بلکہ ایک مضبوط قوم بچاتی ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ نواز شریف نے ہمیشہ ایم کیوایم کے خلاف بات کی لیکن میں انا پرست نہیں ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ مصالحت اور افہام وتفہیم کا وقت ہے۔انہوں نے کہا کہ جس طرح گھر کا کوئی فرد جاں کنی کے عالم میں ہوتو خاندان کے تمام افراد اپنی ناراضگیاں ختم کرکے اس کی جان بچانے کیلئے کوششیں کرتے ہیں، آج پاکستان جاں کنی کے عالم میں ہے لہٰذا میں نواز شریف سے تمام تر اختلافات کے باوجود پاکستان کے نام پر نواز شریف سے مؤدبانہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے سیاسی اختلافات کو پس پشت ڈال کر پاکستان کو بچانے کیلئے پیپلز پارٹی اور صدر آصف زرداری کے ساتھ متحد ہوجائیں اور پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن ملک کو بچانے کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کو بھی ساتھ میں لیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہماری زمین پر امریکی حملے جاری ہیں اور بعض دانشور اور سیاسی تجزیہ نگار ٹی وی چینلز پر آکر مشورے دے رہے ہیں کہ ہمیں امریکہ اور نیٹو فورسز کا سپلائی روٹ بند کردینا چاہیے اور امریکہ سے بات چیت کے بجائے لڑنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ایسے ہی لوگوں نے 1971ء میں بھی قوم کو بیوقوف بنایا تھا اور آج بھی یہ قوم کو گمراہ کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس قوم کو دینے کیلئے آٹا نہیں ہے، ملک میں بجلی، گیس اور توانائی کا سنگین بحران ہے اور ہم امریکہ سے لڑنے کی باتیں کررہے ہیں۔انہوں نے سوال کیا کہ کیا آپ امریکہ سے لڑ سکتے ہیں؟ انہوں نے میڈیا سے بھی کہا کہ آزادی صحافت اپنی جگہ لیکن قوم کو گمراہ نہیں کیا جانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ جو سیاسی رہنما اور تجزیہ نگار امریکہ سے لڑنے کی باتیں کررہے ہیں وہ پاکستان کے دوست نہیں، پاکستان مختلف قسم کے سنگین بحرانوں سے گزر رہا ہے، ہمیں پاکستان کی معیشت کو بہتر بنانا ہے اور امریکہ کو بات چیت سے قائل کرنا ہے کہ وہ ہماری خودمختاری اور سلامتی کا احترام کرے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج دہشت گردی کرنے والے مذہبی انتہا پسند عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کررہی ہیں لہٰذا میرا امریکہ کو ہمدردانہ مشورہ ہے کہ وہ بین الاقوامی چارٹر کی خلاف ورزی نہ کرے اور عالمی امن کی خاطر پاکستان کے علاقوں پر حملے بند کرے اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کیلئے پاکستان کی مسلح افواج اور انٹیلی جنس ایجنسیز سے انٹیلی جنس شیئرنگ کا نظام بنائے۔انہوں نے کہا کہ اگر امریکہ نے پاکستانی علاقوں پر حملے بند نہ کئے تو یہ خود امریکہ کیلئے بہتر نہیں ہوگا بلکہ اسکے نتیجے میں وہ لوگ جو طالبان کے ساتھ نہیں ہیں وہ بھی طالبان کے ساتھ شامل ہوجائیں گے۔انہوں نے کہا کہ امریکہ کو یہ سمجھنا چاہیے کہ طاقت کے ذریعے مسئلے حل نہیں کئے جاسکتے۔جناب الطاف حسین نے پاکستان میں میریٹ خودکش بم دھماکے، چارسدہ میں اے این پی کے رہنما اسفندیار ولی کے حجرے میں خودکش حملہ، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کے قافلے پر حملے اور ملک کے مختلف شہروں میں ہونے والے خودکش حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ خودکش حملوں کے ذریعے معصوم وبے گناہ شہریوں کا خون بہانا اسلام نہیں بلکہ دہشت گردی ہے۔انہوں نے کہا کہ طالبان اور القاعدہ خودکش

حملوں اوردہشت گردی کی کارروائیوں کے ذریعے امریکہ کو پاکستان پر حملے کا جواز فراہم کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں صرف پاکستان ہی میں نہیں بلکہ پوری دنیا میں امن چاہتا ہوں۔انہوں نے مسلح افواج اورعوام پر حملے کرنے والے مذہبی عسکریت پسندوں سے کہا کہ وہ ہتھیار پھینک دیں اور پاکستان کے قانون کا احترام کریں تو ان سے بات ہوسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کے تمام عوام کو مذہبی انتہاپسندی اورطالبانائزیشن کے خلاف آواز اٹھانا چاہیے اوران عناصر کو ختم کرنے کیلئے مسلح افواج کا ساتھ دینا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں پہلے سابق صدر پرویز مشرف، سابق وزیراعظم شوکت عزیزاورکورکمانڈرکراچی پر خودکش حملے ہوئے ،محترمہ بینظیر بھٹوکو خودکش حملے میں شہید کردیا گیا، موجودوزیراعظم یوسف رضا گیلانی کے قافلے پرحملہ کیا گیااورصدر آصف زرداری پر بھی کئی غیراعلانیہ حملے ہوچکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بعض عناصر جمہوریت کوڈی ریل کرنا چاہتے ہیں اوراگر جمہوریت ڈی ریل ہوئی تو یہ پاکستان کیلئے اچھا نہیں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے 15ہزارکارکنوں کوشہید کیا گیا لیکن ہم نے ملک اور جمہوریت کی بقاء کی خاطر پیپلزپارٹی سے ہاتھ ملایا۔انہوں نے کہا کہ جمہوریت کوعوام ہی بچاسکتے ہیں اورفروغ دے سکتے ہیں۔

الطاف حسین کے پیغام سے پاکستان کا مستقبل وابستہ ہے، پیرمظہرالحق
شہید محترمہ کی وصیت پر عمل کرتے ہوئے الطاف بھائی کے ساتھ مل کر پاکستان کو مضبوط ومستحکم کریں گے
الطاف حسین کی سالگرہ کی تقریب سے پیپلزپارٹی کے سینئر صوبائی وزیر کا خطاب

لندن۔۔۔4،اکتوبر2008ء پیپلزپارٹی سے تعلق رکھنے والے سینئر صوبائی وزیرپیر مظہرالحق نے کہا ہے کہ الطاف حسین کی ہربات میں ایک پیغام ہے اور پاکستان کا مستقبل اسی پیغام سے وابستہ ہے۔وہ جمعہ کی شب لندن میں ایم کیوایم کے قائدجناب الطاف حسین کی سالگرہ کی تقریب سے خطاب کررہے تھے۔اپنے خطاب میں انہوں نے جناب الطاف حسین کوسندھ بھر کے مزدوروں، ہاریوں اورعوام کی جانب سے ان کی 55ویں سالگرہ کی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ سندھی زبان میں الطاف حسین کو گفتگو کرتے ہوئے مجھے بڑی خوشگوار حیرت ہوئی تھی اورالطاف بھائی نے کہا تھا کہ میں سندھ کا بیٹا ہوں۔انہوں نے کہا کہ بات زبان کی نہیں ہوتی بلکہ دلوں کو جیتنے کی ہوتی ہے۔آج الطاف حسین بھائی نے اپنے خطاب میں جو باتیں کہی ہیں وہ حرف بہ حرف سچائی پر مبنی ہیں۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین بھائی کی ہربات میں ایک پیغام ہے اور پاکستان کا مستقبل اسی پیغام سے وابستہ ہے لہٰذا محبّ وطن سیاسی ومذہبی رہنماؤں کو پاکستان کی خاطر الطاف بھائی کی باتوں پر غورکرنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمارے اورآپکے بزرگوں نے بڑی قربانیوں سے حاصل کیا ہے اور پاکستان نہ کبھی جہادی ملاؤں کا تھا اورنہ ہوگا۔پاکستان مزدوروں، کسانوں اورغریب عوام کا ہے اوررہے گا۔پیر مظہرالحق نے کہا کہ شہید محترمہ بےنظیر بھٹوکی وصیت تھی کہ ہمیں آپس میں مل جل کررہنا چاہئے اورہم اس وصیت پر عمل کرتے ہوئے الطاف بھائی کے ساتھ مل کر پاکستان کو مضبوط ومستحکم کریں گے۔انہوں نے کہا کہ میاں نوازشریف کے دور میں ہمیں ملک سے باہر رہنے پر مجبور کیا گیا،شہید محترمہ کے شوہر آصف علی زرداری کو 8سال پابندسلاسل کیا گیا لیکن ہم نے پاکستان کی خاطر Forget and Forgive کی پالیسی پرعمل کیا اورہماری کوشش ہے کہ ہم مفاہمت کے عمل کولیکر چلیں۔

سینئر صحافی علی کیانی کو الطاف حسین کا خراج عقیدت

لندن۔۔۔4،اکتوبر2008ء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے روزنامہ جنگ لندن کے سینئر رپورٹر علی کیانی کوزبردست خراج عقیدت پیش کیا۔لندن میں اپنی 55ویں سالگرہ کی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ علی کیانی ہمیشہ ایم کیوایم کے پروگرام کی کوریج کیلئے تشریف لاتے تھے مگر آج وہ ہم میں نہیں رہے اورگزشتہ دنوں ان کا انتقال ہوگیا۔جناب الطاف حسین نے سینئر صحافی علی کیانی کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ علی کیانی مرحوم کی مغفرت فرمائے،انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اورسوگوارلواحقین کو صبرجمیل عطا کرے۔(آمین)

الطاف حسین کی سالگرہ کی تقریب میں لوگوں کی بڑی تعداد میں شرکت
پنڈال کی جگہ تنگ پڑگئی اورہال کھچا کھچ بھرگیا،لوگوں کی بڑی تعداد نے فرش پر بیٹھ کرخطاب سنا
لندن میں الطاف حسین کی سالگرہ کی تقریب کی جھلکیاں

لندن۔۔۔4،اکتوبر2008ء☆ ایم کیوایم برطانیہ کے زیراہتمام لندن میں ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی 55ویں سالگرہ کی تقریب منعقد ہوئی جس میں

سیاسی، مذہبی، سماجی اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات، پاکستان سمیت مختلف ممالک سے ایم کیوایم کے ذمہ داران، کارکنان، ان کے اہل خانہ اور صحافیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔☆ جناب الطاف حسین کی سالگرہ کی تقریب لندن کے علاقے ایجویر میں واقع وی آئی پی لاؤنج میں منعقد ہوئی۔

☆ تقریب کا باقاعدہ آغاز 9 بجے شب ہوا۔اس موقع پر حافظ مسرور احمد نے تلاوت کلام پاک کی سعادت حاصل کی۔

☆ جناب الطاف حسین جب اپنے بڑے بھائی ڈاکٹر اقبال حسین اور صاحبزادی افضاء الطاف کے ہمراہ ہال میں تشریف لائے تو تقریب کے شرکاء نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر ان کا پرتپاک استقبال کیا۔اس موقع پر سالگرہ کا نغمہ بجایا گیا تو شرکاء نے زبردست تالیوں کی گونج میں ترانے کا ساتھ دیا، فلک شگاف نعرے لگائے اور انہیں سالگرہ کی مبارکباد پیش کی۔

☆ جناب الطاف حسین، ان کے بڑے بھائی ڈاکٹر اقبال حسین اور صاحبزادی افضاء الطاف نے اسٹیج پر آکر کارکنان کے فلک شگاف نعروں کے جواب میں ہاتھ لہرائے۔

☆ تقریب میں شرکاء کی بہت بڑی تعداد میں شرکت کے باعث پنڈال کی جگہ تنگ پڑ گئی اور ہال کھچا کھچ بھر گیا۔جگہ تنگ پڑنے کے باعث لوگوں کی بڑی تعداد ہال کے باہر جمع ہوگئی جس پر جناب الطاف حسین نے انتظامیہ سے درخواست کی کہ ہال کے باہر موجود افراد کو اندر آنے کی اجازت دی جائے۔انتظامیہ کی جانب سے اجازت ملنے پر ہال کے باہر موجود افراد نے ہال میں زمین پر بیٹھ کر جناب الطاف حسین کا خطاب سنا۔

☆ تقریب میں لوگوں کی بہت بڑی تعداد کی موجودگی کے باوجود ایم کیوایم کے روایتی نظم وضبط کا مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔

☆ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کا آغاز درود تنجینا کی تلاوت سے کیا اور شرکاء کو اپنی سالگرہ اور عیدالفطر کی مبارکباد پیش کی۔

☆ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے دوران اپنے بڑے بھائی ڈاکٹر اقبال حسین کو اسٹیج پر آنے کی دعوت دی جو اپنی علالت کے باوجود سالگرہ کی تقریب میں شرکت کیلئے امریکہ سے تشریف لائے تھے۔اس موقع پر ڈاکٹر اقبال حسین نے مختصر خطاب میں جناب الطاف حسین کو ان کی سالگرہ کی مبارکباد پیش کی اور انہیں درازی عمر کیلئے دعا بھی کی۔

☆ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے شرکاء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے رمضان المبارک میں جو عبادات کی ہیں اللہ تعالیٰ انہیں قبول فرمائے۔

☆ بعدازاں معروف گلوکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اور حاضرین سے خوب داد وصول کی۔

☆ تقریب میں مہمانوں کی تواضع روایتی کھانوں سے کی گئی۔

لندن میں الطاف حسین کی سالگرہ کی تقریب میں ممتاز شخصیات کی شرکت

صدر پاکستان کی نمائندگی قومی تعمیر نو بیورو کے چیئرمین ڈاکٹر عاصم حسین نے کی

تقریب میں واجد شمس الحسن، پیر مظہر الحق، حامد اصغر خان، محمود بٹ، سید زیڈ اے جیلانی، صبغت اللہ قادری، جاوید ملک اور درگاہ حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے سجادہ نشین ناظم علی نظامی سمیت لوگوں کی بڑی تعداد میں شرکت

برطانیہ کے معروف گلوکار شمیل چوہان، شبنم خان، مہیش گوڈوی اور نیتو گوڈوی نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا

لندن۔۔۔4، اکتوبر 2008ء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی سالگرہ کی تقریب میں ممتاز سیاسی، مذہبی، سماجی اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے شخصیات نے شرکت کی۔تقریب میں صدر پاکستان آصف علی زرداری کی نمائندگی کیلئے قومی تعمیر نو بیورو کے چیئرمین ڈاکٹر عاصم حسین، برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر واجد شمس الحسن، پیپلز پارٹی کے سینئر صوبائی وزیر پیر مظہر الحق، ہیڈ آف چانسری حامد اصغر خان، احمدی جماعت کے ترجمان محمود بٹ چیئرمین نان ریزیڈنٹ انڈین برطانیہ سید زیڈ اے جیلانی، ممتاز قانون داں صبغت اللہ قادری، ایمبیسڈر رائٹ لارج جاوید ملک، درگاہ حضرت نظام الدین اولیاءؒ کے سجادہ نشین ناظم علی نظامی، پاکستان سے آنے والے رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب بخاری ایڈوکیٹ، شکیل عمر، وسیم آفتاب، اشفاق منگی، ایم کیوایم لندن کی رابطہ کمیٹی کے ارکان طارق میر، سلیم شہزاد، محمد انور، طارق جاوید، آصف صدیقی، جاوید کاظمی، مصطفیٰ عزیز آبادی، محمد اشفاق، قاسم علی رضا، حق پرست سینیٹر بابر غوری، حق پرست صوبائی وزراء عادل صدیقی، زبیر احمد، ارکان قومی اسمبلی وسیم اختر، ڈاکٹر ایوب شیخ، منوہر لعل، خواجہ سہیل احمد، رکن سندھ اسمبلی نثار پنہور، سابق صوبائی وزراء محمد حسین، شبیر قائمی، محمد فرید، سابق صوبائی مشیر اطلاعات حامد عابدی، سابق رکن سندھ اسمبلی عارف صدیقی، سوسائٹی ریزیڈنٹس کمیٹی کے انچارج ارشد وہرہ، صدر ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم محمد دلاور، سابق ٹاؤن ناظم اورنگی ٹاؤن محمد فیروز، اداکار سعود، اداکارہ جویریہ، ایم کیوایم امریکہ،

بیلجئم اور برطانیہ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان، ایم کیوایم برطانیہ کے مختلف یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اوران کے اہل خانہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب میں برطانیہ کے معروف گلوکار شمیل چوہان، شبنم خان، مہیش گوڈوی اور نیتو گوڈوی نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا جسے حاضرین نے بیحد پسند کیا اور فنکاروں کو دل کھول کر داد دی۔

الطاف حسین نے اپنی سالگرہ کی تقریب میں گیت سنا کر سماں باندھ دیا
الطاف حسین پر گیارہ سو برطانوی پاؤنڈ نچھاور کئے گئے جو فنکاروں میں تقسیم کردیئے گئے
پاکستان سے آنے والے ساتھیوں کی خوشی کیلئے گیت گائے ہیں، الطاف حسین

لندن۔۔۔4، اکتوبر 2008ء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اپنی سالگرہ کی تقریب میں گیت سنا کر سماں باندھ دیا۔ لندن میں منعقدہ سالگرہ کی تقریب میں جناب الطاف حسین نے ’’اے ری میں تو پریم دیوانی‘‘ اور بڑے بے مروت ہیں یہ حسن والے‘‘ گیت سنا کر سماں باندھ دیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم کے ذمہ داران اور کارکنان نے جناب الطاف حسین پر برطانوی پاؤنڈ کی بارش کردی اوران پر نوٹ نچھاور کئے۔ جناب الطاف حسین کی ہدایت پر نچھاور کئے گئے گیارہ سو پاؤنڈ تقریب میں فن کا مظاہرہ کرنے والے فنکاروں اور سازندوں میں برابر برابر تقسیم کردیئے گئے۔ اس موقع پر جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھے گانا نہیں آتا لیکن پاکستان سے آنے والے ساتھیوں کو جو تمام تر مصائب ومشکلات کے باوجود ثابت قدم رہے، ڈرے نہیں اور جھکے نہیں انہیں برسوں بعد لندن میں دیکھا تو میں اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکا اور میرا دل بھر آیا اور یہ گیت میں نے ان کی خوشی کیلئے گائے ہیں۔ اس موقع پر فنکاروں نے جناب الطاف حسین کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ الطاف حسین پاکستان کے واحد لیڈر ہیں جو فن اور فنکاروں کی قدر اوران کا احترام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم فنکاروں کو ایم کیوایم کے پروگراموں میں شرکت کرکے نہ صرف عزت اور حوصلہ افزائی ملتی ہے بلکہ بہت خوشی بھی ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆